از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف ہماچل پردیش

بنام

سریش کمار ورما و دیگر

تاریخ فیصلہ: 24 جنوری 1996

[کے راماسوامی، ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

تقرری-پروجیکٹ اختتام کو پہنچ رہا ہے-ملازمت کا خاتمہ-عدالتیں انہیں کسی دوسرے کام میں دوبارہ شامل کرنے یا موجودہ آسامیوں کے خلاف انہیں مقرر کرنے کی ہدایات نہ دیں-ریاست بھرتی کے قواعد پر عمل کرنے اور اس کے مطابق تقرری کرنے کی پابند ہے-تقرری کے لیے عدالتوں کی ہدایت—عدالتی عمل بھرتی کا دوسرا طریقہ بن جائے گا-ریاست نے ہدایت کی کہ وہ یومیہ اجرت پر ملازمت کی مدت کی حد تک عمر کی حد میں نرمی پر غور کرے اور ایسے افراد پر غور کرے اگر وہ بصورت دیگر اہل ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3492، سال 1996۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 722، سال 1993 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے 10.9.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سنجے کمار پاٹھک اور نریش کے شرما۔

جواب دہندگان کے لیے مہابیر سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ہماچل پردیش کی عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ احکامات سے پیدا ہوتی ہے۔ اس معاملے میں دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 93/722 مورخہ 10.9.1993 میں، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے معاملات کو اس بنیاد پر نمٹا دیا ہے کہ مدعاعلیہان کو اس کی ہدایت کے مطابق یومیہ اجرت پر اسسٹنٹ ڈویلپمنٹ آفیسر کے طور پر دوبارہ شامل کیا گیا تھا۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ ریاست کے تحت مختلف خدمات یا ریاست کے تحت عہدوں کے ایک طبقے میں بھرتی کے قواعد بنانے کے بعد، ریاست اس پر عمل کرنے اور بھرتی کے قواعد کے مطابق امیدواروں کا انتخاب کرنے کی پابند ہے اور اسی کے مطابق تقرریاں کی جائیں گی۔ عہدے سے منسلک فرائض کی انجام دہی کی تاریخ سے عہدہ دار خدمات کا رکن بن جاتا ہے۔ یومیہ اجرت کی بنیاد پر تقرری قواعد کے مطابق کسی عہدے پر تقرری نہیں ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ منصوبہ جس میں جواب دہندگان مصروف تھے ختم ہو چکا تھا اور اس لیے انہیں کام کی کمی کی وجہ سے لازمی طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ عدالت انہیں کسی دوسرے کام میں دوبارہ شامل کرنے یا موجودہ خالی آسامیوں کے خلاف انہیں مقرر کرنے کی کوئی ہدایت نہیں دے سکتی۔ ورنہ عدالتی عمل قواعد کے مطابق بھرتی کا دوسرا طریقہ بن جائے گا۔

مدعاعلیہان کے وکیل مہابیر سنگھ نے دلیل دی کہ عدالت عالیہ میں دائر جوابی بیان حلفی میں اعتراف کیا گیا ہے کہ آسامیاں ہیں اور اس لیے مدعاعلیہان ملازمت میں برقرار رہنے کے حقدار ہیں۔ ہم اس دلیل سے متفق نہیں ہیں۔ خالی آسامیوں کو قواعد کے مطابق پر کرنے کی ضرورت ہے اور وہ تمام امیدوار جو بصورت دیگر اہل ہوں گے وہ بھرتی کے وقت درخواست دینے کے حقدار ہیں اور تمام اہل امیدواروں کے ساتھ براہ راست بھرتی کے قواعد کے مطابق قابلیت پر اپنے دعووں پر غور کرنے کے خواہاں ہیں۔ یومیہ اجرت پر تقرری باقاعدہ تقرریوں کے لیے ایک گزرگاہ نہیں ہو سکتی جو پچھلے دروازے سے داخل ہوگی، خدمت کی کارکردگی کے لیے نقصان دہ ہوگی اور اقرباپروری اور بدعنوانی کے بیج پیدا کرے گی۔ یہ یکساں طور پر طے شدہ قانون ہے کہ یہاں تک کہ درجہ IV کے ملازمین کے لیے بھی قواعد کے مطابق بھرتی ایک پیشگی شرط ہے۔ صرف کام سے چارج شدہ ملازمین جو عارضی نوعیت کے فرائض انجام دیتے ہیں انہیں کسی عہدے پر مقرر نہیں کیا جاتا ہے بلکہ انہیں عارضی اور فوری نوعیت کا کام انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے جب تک کہ کام موجود ہو۔ ایک عارضی ملازم کی جگہ دوسرا عارضی ملازم نہیں لے سکتا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ان حالات میں عدالت عالیہ کا نظریہ درست نہیں ہے۔اس کے مطابق اسے کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔یہ ذکر کیا گیا ہے کہ جواب دہندگان اب تک زیادہ عمر کے ہو چکے ہیں۔اگر وہ کسی باقاعدہ تقرری کے لیے درخواست دیتے ہیں جس وقت تک اگر وہ عمر کے لحاظ سے ممنوع ہو جاتے ہیں، تو ریاست کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ روزانہ کی اجرت پر ان کی ملازمت کی مدت کی حد تک ان کی عمر میں ضروری نرمی پر غور کرے اور پھر ان کے معاملات پر قواعد کے مطابق غور کرے، اگر وہ بصورت دیگر اہل ہیں۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document